افکار و تاثرات ________ قارئین بنام مدیر

محترمی جناب مولانا راشد الحق سمیع حقانی مدیر الحق

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہونگے۔ مخدومی حضرت مولانا علی میاں علیہ الرحمہ کی نجی مجالس میں جن پاکستانی مجلات کا ذکر خیر ہوتا رہتا تھا ان میں ایک ماہنامہ الحق بھی ہے۔ اسکا نتیجہ ہے کہ سب سے پہلے پاکستان سے خصوصی نمبر مفکر اسلام پر الحق ہی کا نکلا اور حضرت مولاناؒ سے فکری ہم آہنگی مزاج کی یکسانیت ندوۃ العلماء سے فکری و ذہنی قرب اور دیگر متعدد وجوہات کی بناء پر یہ اسکا حق بھی تھا۔ الحمدللہ مضامین بھی بڑے معتدل اور معیاری ہوتے ہیں اور یہاں ملک میں اسکے متعلق اچھی رائے ہے۔ کراچی سے مولانا فضل ربی صاحب ندوی مالک مجلس نشریات اسلام ناظم آباد نے بتایا تھا کہ چند ماہ قبل راقم الحروف کی کتاب سیرت ٹیپو سلطان شہید پر جو کراچی سے بھی چھپی ہے الحق میں ایک ہمت افزاء تعارفی مضمون چھپا تھا لیکن میں دیکھ نہ سکا اگر ممکن ہو تو اس کی ایک نقل ضرور ارسال فرمائیں۔ مفکر اسلامؒ سے آپ کے خصوصی تعلق کے پیش نظر اپنا ایک تازہ مضمون ارسال خدمت ہے امید ہے کہ آپ کو ضرور پسند آئیگا اگر طویل ہو تو قسط وار سہی۔ امید ہے کہ آپ اسکو قریبی شمارہ میں شامل اشاعت فرما کر ممنون فرمائینگے۔ مزید کیا عرض کروں خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

دعاگو

(مولانا) محمد الیاس محی الدین الندوی جامعہ اسلامیہ بھٹکل' انڈیا

....

خدمت گرامی جناب مدیر الحق صاحب۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ' فروری کے اواخر میں بھی بندہ نے ایک تفصیلی عریضہ آنجناب کو روانہ کیا تھا پتہ نہیں ملا یا نہیں۔ آنجناب کے جواب کا اب تک منتظر ہوں۔

حضرت مولانا علی میاںؒ کے وصال کے بعد پورے ہندوستان میں ایک مہیب خلا ہو گیا ہے ایسا لگتا ہے کہ وہ سانچہ ہی ٹوٹ گیا جس میں ایسی شخصیتیں ڈھلتی تھیں حضرت مولاناؒ کے وصال

کے بعد سارا عالم اسلام آپ کی عظمت کے آگے سرنگوں ہو گیا یہاں عربی روزناموں الحیاۃ اور مشرق اوسط نے حضرت مولاناؒ کے متعلق اس قدر لکھا کہ شاید ہی پہلے کسی نے لکھا ہو۔

۲۶ مارچ ۲۰۰۰ء اسلامک کلچرل سینٹر میں حضرت مولانا پر ایک سیمینار ہوا۔ عربی، اردو اور انگریزی تینوں زبانوں میں مقالات اور تقاریر ہوئیں۔ مسئول حضرت مولانا عتیق الرحمان سنبھلی بندہ کا مقالہ اس تقریب کا حاصل سمجھا گیا اتفاق سے حضرت مولاناؒ کی زندگی کے اہم گوشے اچھے انداز میں آگئے ہیں یہ مقالہ "الحق" کے لئے حاضر خدمت ہے امید ہے پسند آئے گا آپ کے گرامی نامہ میں جن موضوعات پر لکھنے کا فرمایا گیا تھا جلد ہی اسکی تعمیل کی کوشش کروں گا۔

ہم لوگ حضرت مولاناؒ پر جولائی میں بڑے پیمانے پر ایک سیمنار کر رہے ہیں اس میں لکھنؤ سے مولانا سلمان الحسینی، ڈربن سے ڈاکٹر سلمان ندوی، بھارت گجرات سے مفتی احمد خانپوری، کراچی سے مولانا تقی عثمانی صاحب، قطر سے ڈاکٹر یوسف قرضاوی اور سعودیہ سے شیخ عبداللہ عمر لطیف دغیرہ وغیرہ شرکت کر رہے ہیں ان شاء اللہ۔ جی چاہتا کہ اسی حوالے سے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب اور آنجناب کی بھی تشریف آوری ہو جائے تو ہمیں خوشی ہو گی۔ ارادہ ہو تو باقاعدہ دعوت نامہ بھی ارسال کر دیا جائے۔ پچھلے عریضہ کے بعد یہ عریضہ اسی امید پر سپرد قلم کر رہا ہوں کہ خدا کرے اس بار آپ کی طرف سے خاموشی نہ ہو۔ حاضرین کی خدمت میں سلام مسنون و استدعا۔

محتاج دعا

(مولانا) محمد عیسیٰ منصوری غفرلہ ۱۹ اپریل ۲۰۰۰

سیکرٹری جنرل ورلڈ اسلامک فورم، لندن

(موجودہ دور اور اجتہاد)

محترمی جناب مدیر الحق صاحب۔

سلام مسنون! الحق کی جلد نمبر ۳۷ کا شمارہ نمبر ۷ مل گیا۔ نقش آغاز میں فرزند اقبال کی آمد کا خیر مقدم اور انکے ارشادات پر آپ کے تحفظات نہ صرف بجا بلکہ قابل تحسین ہیں۔ امر واقعہ یہ ہے کہ میں واقعی طور پر فارسی میں مولانا رومیؒ کے بعد علامہ اقبالؒ ہی سے زیادہ متاثر رہا ہوں اسی